



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک کلمہ گو مسلمان ساری شرک و بدعات کے کام کرتا رہا اور مرتے وقت اس کی زبان پر کلمہ طیبہ جاری ہو جاتا ہے کیا ایسے آدمی کیلئے بھی "دخل الجنة" والی حدیث صادق آتی ہے نیز کلمہ گو مشرک کا جنازہ پڑھنا سنت سے (ثابت ہے جبکہ آخری کلام کلمہ ہو) ایک سائل

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

جو شخص دین اسلام کا مخالفت ہو مثلاً یہودی، عیسائی وغیرہ اس شخص کا آخری عمر میں کلمہ شہادت پڑھنا اس کیلئے مفید ہے۔ رہا وہ شخص جو یہ کلمہ پڑھ کر بھی کفر و شرک کرتا تھا مثلاً مرزائی وغیرہ تو جب تک وہ اپنے کفر و شرک سے برات نہیں کرے گا اس کا کلمہ پڑھنا چنداں مفید نہیں ہے۔ ارشاد نبوی ﷺ ہے: **من قال لا اله الا الله وكفر بما يعبد من دون الله حرم ماله وممه وحسابه على الله** (جس نے لا الہ الا اللہ کہا اور اللہ کے سوا جس کی عبادت کی جاتی ہے اس کا انکار کیا تو اس کا مال اور خون حرام ہے اور اس کا حساب اللہ پر ہے۔) (صحیح مسلم: 33)

(اس میں استدلال "کفر بما یعبد من دون اللہ" سے ہے مزید تفصیل کیلئے صحیح مسلم کا باب مذکور مع شروح دیکھ لیں۔) (ماہنامہ شہادت، اگست 2000) (دوبارہ 10 ستمبر 2007) الحدیث: 42

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ

جلد 1 - کتاب الجنائز - صفحہ 507

محدث فتویٰ